© rasailojaraid.com

تلاشِ حق کی یہ داستان بڑی دلچسپ اور فکر انگیز ہے اور اسے نہایت اچھے انداز میں قلمبند کیا گیا ہے کتاب کے ایک ایک لفظ سے حقیقت کا خلوص اور جذبۂ حق پسندی جھلکتا ہے اور اس نے اُن کی تحریر میں بے ساختہ پن پیدا کر دیا ہے۔

آغاز میں جسٹس شیخ عبد الرحمٰن کے قلم سے ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے۔

اہتمامِ جہاد | تالیف جناب محمد اکبر خان، ڈھوک شرقا، کیمبل پور۔ شائع کردہ: ملٹری پریس کیمبل پور۔ صفحات ۱۲۷۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے مجرّد سادہ انداز میں اسلام کے ارکانِ خمسہ نماز، روزہ، حج، قربانی کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کو صحیح انداز سے ادا کرنے سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رضائے الٰہی کے لیے جد و جہد کر سکے۔ مصنف کے خلوص اور دلسوزی نے اُن کے بیان کو دلکش بنا دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

"آدمی کے باطن میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جیسے اس کے باہر اس کا ماحول ہے۔ اس حق و باطل کی جنگ کی ابتدا درحقیقت آدمی کے باطن میں شروع ہوتی ہے۔ ایمان کھینچتا ہے تو کفر روکتا ہے۔ آدمی کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی شیطان کی یہ ابتدائی کوشش ہے۔ اس کشمکش میں آدمی اگر شیطان سے مغلوب ہو کر اس کے زیرِ تسلط آجاتا ہے تو آدمی کی سب قوتیں شیاطین کے قبضہ میں آجاتی ہے۔ آدمی اسی طرح سوچتا ہے جیسے شیطان اس کی تعلیم و تربیت کرتا ہے" صلا۲

کتابت و طباعت البتہ ناقص ہے اور پروف کے پڑھنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لیے بہت سی اغلاط دیکھنے میں آئیں۔ عربی عبارات میں تو غلطیوں کی بھرمار ہے۔

چراغِ راہ، آزادی نمبر | زیرِ ادارت: جناب خورشید احمد صاحب۔ جناب محمود فاروقی صاحب۔ ملک کا معروف ماہنامہ "چراغِ راہ" جس بے جگری کے ساتھ باطل افکار کے بگولوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور گمراہ کن تصورات کی آندھیوں کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ وہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کے بارے میں کبھی دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ اس مجلہ نے بڑے نامساعد حالات میں بھی ہمت نہ ہاری اور اہلِ پاکستان کی اصل منزل یعنی اسلامی نظام کے قیام کی نہایت اچھے طریق سے نشان دہی کرتا رہا۔ اس معاملے میں نہ تو اپنوں کی سرد مہری اور نہ بیگانوں کا غیظ و غضب اس کے پائے استقلال میں لغزش پیدا کر سکا۔ لیکن اسے اس ملک کی بدقسمتی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ گزشتہ سال حکومت نے ایک نہایت ہی اوچھا ہتھیار استعمال کر کے اس چراغ کو گل کر دیا۔ اس کے نتیجے میں فضا میں جو تاریکی پھیلی اُسے اس ملک کے ہر بہی خواہ نے بڑے کرب و اضطراب کے ساتھ محسوس کیا۔

مقامِ شکر ہے کہ ایک سال کے جبری تعطل کے بعد یہ چراغ پھر روشن ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مساعی میں برکت دے۔ یہ شمارہ اس کا آزادی نمبر ہے۔ اس سے پیشتر یہ مجلہ اسلامی قانون نمبر اور نظریہ پاکستان نمبر شائع کر کے اس ملک کے ہر طبقہ سے خراجِ تحسین حاصل کر چکا ہے۔ زیرِ تبصرہ نمبر بھی اپنے موضوع پر ایک قابلِ قدر مجموعہ ہے۔ اس کے مندرجات میں فکر و نظر کے تحت آزادی اور اس کے اسلامی تقاضے، نوعِ انسان کی آزادی اور اسلام، آزادی حضرت عمرؓ کی نگاہ میں، آزادی کا پہلا چارٹر، خاص طور پر بیش قیمت مقالات ہیں۔

تحریکِ آزادی کے تحت مسلمانوں کی جدوجہد آزادی۔ ۱۸۵۷ء: ایک تاریخی جائزہ اور جماعت مجاہدین بڑے فکر انگیز مضامین ہیں۔

یہ پرچہ ہر اعتبار سے پذیرائی کا مستحق ہے۔

ترجمان القرآن کا "منصبِ رسالت نمبر"

جس میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے منکرینِ حدیث کے اُن تمام دلائل کا منہ توڑ اور مسکت جواب دیا ہے۔ اس ضخیم نمبر کے دفتر میں چند پرچے باقی رہ گئے ہیں۔ ضرورت مند حضرات فوری توجہ فرمائیں۔ قیمت فی پرچہ تین روپے ۵۰ پیسے

دو سے زائد پرچوں کے خریدار کو ۲۵ فیصد رعایت — منیجر

© rasailojaraid.com